بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تراویح میں سامع کا موبائل میں قرآن مجید کھول کر قرآن پاک سننے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا نماز تراویح میں موبائل پر قرآن پاک کھول کر قرآن پاک سن سکتے ہیں؟

جواب

امام ہو یا مقتدی، عام نماز ہو یا پھر نماز تراویح کسی بھی صورت میں دوران نماز موبائل پر قرآن پاک کو دیکھ کر پڑھنے سے نماز فاسد ہو جائے گی؛ کہ یہ خارج نماز سے تعلیم لینا ہے اور نماز میں خارج سے تعلیم لینے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے، پس اس وجہ سے جماعت کے دوران عام مقتدی ہو، یا تراویح میں قرآن پاک سننے کے لیے مقرر سامع، اگر وہ اس طرح موبائل سے دیکھ کر لقمہ دے گا، تو اس کی نماز فاسد ہو جائے گی، اور اگر یہی لقمہ امام صاحب نے لے لیا، تو امام کی نماز بھی فاسد ہو جائے گی، اور پھر جب امام کی نماز فاسد ہوگی، تو سب مقتدیوں کی نماز بھی فاسد ہو جائے گی؛ کہ مقتدیوں کی نماز کی بنیاد امام کی نماز پر ہوتی ہے، اور اس وجہ سے دوران نماز، موبائل پر دیکھ کر قرآن پاک سننا جائز بھی نہیں، کہ دوران نماز کسی ایسے امر پر اقدام کرنا جائز نہیں، کہ جس سے نماز فاسد ہو جائے۔

درمختار میں ہے:

(وقراءته من مصحف) ای: ما فیه قرآن (مطلقا) لانه تعلم

ترجمہ: مصحف یعنی جس میں قرآن لکھا ہے اس سے دیکھ کر تلاوت کرنا مطلقا مفسد نماز ہے، کیونکہ یہ سیکھنا ہے۔

لانہ تعلم کے تحت علامہ شامی علیہ الرحمہ ردالمحتار میں فرماتے ہیں:

ذکروا لابی حنیفة فی علة الفساد وجھین، احدھما ان حمل المصحف والنظر فیه وتقلیب الاوراق عمل کثیر، والثانی انه تلقن من المصحف فصار کما اذا تلقن من غیره، وعلی الثانی لا فرق بین الموضوع والمحمول عنده وعلی الاول یفترقان، وصحح الثانی فی الکافی تبعا لتصحیح للسرخسی

ترجمہ: علمائے کرام نے اس صورت میں نماز فاسد ہونے کے متعلق امام اعظم علیہ الرحمۃ کے موقف میں دو علتوں کو ذکر فرمایا ہے: ایک یہ کہ قرآن پاک اٹھانا، اس میں دیکھنا، اس کے ورق پلٹنا عمل کثیر ہے، اور دوسری یہ کہ یہ قرآن پاک سے سیکھنا ہے، تو یہ ایسے ہی ہے جیسے کسی اور سے سیکھے، دوسری علت کی بنا پر سامنے رکھے ہوئے، اور اٹھائے ہوئے قرآن مجید میں کوئی فرق نہیں ہوگا اور پہلی علت کی بنا پر فرق واقع ہوگا، دوسری علت کو کافی میں امام سرخسی کی تصحیح کی اتباع کرتے ہوئے صحیح قرار دیا گیا ہے۔ (درمختار مع ردالمحتار، ج 2، ص 463، 464، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوی امجدیہ میں ہے: اگرچہ مصحف شریف کی طرف نظر کرنا عبادت ہے مگر اس میں دیکھ کر پڑھنا خارج سے تعلم ہے اور یہ منافی نماز جیسے زبان سے حالت نماز میں امر بالمعروف یا نہی عن المنکر کرنے سے نماز فاسد ہو جائے گی، اگرچہ یہ دونوں عبادت ہیں مگر چونکہ منافی نماز ہیں لہذا

نماز فاسد۔ (فتاوی امجدیہ، ج 1، حصہ 1، ص 185، مکتبہ رضویہ، کراچی)

ردالمحتار علی الدرالمختار میں ہے

المؤتم لما تلقن من خارج بطلت صلاتہ، فاذا فتح علی امامہ واخذ منہ بطلت صلاتہ

ترجمہ: مقتدی نے جب خارج نماز سے سیکھا تو اس کی نماز باطل ہوگئی، اور جب اس نے امام کو لقمہ دیا، اور امام نے لقمہ قبول کر لیا، تو امام کی نماز بھی باطل ہوگئی۔ (ردالمحتار مع الدرالمختار، ج 02، ص 461، مطبوعہ: کوئٹہ)

ردالمحتار علی الدرالمختار میں ہے

إذا فسدت صلاتہ فسدت صلاۃ المقتدي لأنہ متی فسد الشيء فسد ما في ضمنہ

ترجمہ: جب امام کی نماز فاسد ہو جائے تو مقتدی کی نماز بھی فاسد ہو جاتی ہے؛ کیونکہ جب اصل چیز فاسد ہو جائے تو جو چیز اس کے تابع (یا اس کے ضمن میں) ہو، وہ بھی فاسد ہو جاتی ہے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، ج 2، ص 410، مطبوعہ: کوئٹہ)

دورانِ نماز ایسے امر پر اقدام کرنا جائز نہیں کہ جس سے نماز فاسد ہو جائے، چنانچہ فتاوی رضویہ میں ہے: ظاہر ہے کہ فتح حقیقتاً کلام ہے اور نماز میں کلام حرام و مفسدِ نماز، مگر بضرورت اجازت ہوئی جب اسے غلطی ہونے پر خود یقین نہیں تو مبیح میں شک واقع ہوا اور محرم موجود ہے لہذا حرام ہوا جب اسے شبہ ہے تو ممکن کہ اسی کی غلطی ہو اور غلط بتانے سے اس کی نماز جاتی رہے گی اور امام اخذ کرے گا تو اس کی اور سب کی نماز فاسد ہوگی، تو ایسے امر پر اقدام جائز نہیں ہو سکتا۔ (فتاوی رضویہ، جلد 07، صفحہ 287، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد نور المصطفیٰ عطاری مدنی
فتویٰ نمبر: WAT-4841
تاریخ اجراء: 24 رمضان المبارک 1447ھ/14 مارچ 2026ء